

[تاریخ: ۲۷/۱۱/۲۰۲۴]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فتویٰ نمبر: [۵۹۴]

ڈاکے کا صاحب ڈاک سے رقم کا مطالبہ کرنا

سوال

مفتی صاحبان سے میرا سوال ہے کہ پاکستان پوسٹ نے ویلچ پوسٹ مین رکھے ہوئے ہیں، جو کہ گاؤں کے اندر ڈاک تقسیم کرتے ہیں اور دو بندے ہوتے ہیں ایک کو ۵۶۰ روپے ماہانہ دیتے ہیں اور دوسرے کو ۱۲۰۰ سے کچھ اوپر روپے ماہانہ دیتے ہیں؟ اس کے علاوہ کوئی معاوضہ نہیں دیا جاتا ہے، مگر اب تقریباً ایک سال سے کچھ بھی معاوضہ نہیں دے رہے ہیں، اب سوال یہ ہے کہ کیا پوسٹ مین / ڈاکیا جس کو ڈاک تقسیم کرے یا وہ پوسٹ مین / ڈاکیا کے گھر سے آکر لے جائیں تو اس سلسلے میں ان سے کچھ رقم کا مطالبہ کر سکتا ہے، ۵۰ یا ۱۰۰ یا ۲۰ روپے اس کے بارے میں رہنمائی فرمادیں؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

جب کوئی آدمی کسی کو خط لکھتا ہے یا ڈاک بھیجتا ہے تو وہ محکمے / کمپنی کو اس کی قیمت ادا کرتا ہے پھر اسکو مکتوب الیہ تک پہنچانا محکمے کی ذمہ داری ہوتی ہے، اور وہ اس کو مکتوب الیہ تک پہنچانے کے لیے کسی کو تنخواہ پر رکھتے ہیں، اسکو تنخواہ کم ملتی ہے یا زیادہ اسکا تعلق محکمے کے ساتھ ہے۔

اس لیے ڈاکیا کسی کے گھر سے ڈاک لے کر جائے یا کسی کے گھر پہنچائے، اسے مکتوب الیہ تک پہنچانا محکمہ کی ذمہ داری ہے، ڈاکیا اپنی ذمہ داری مفت میں نہیں بلکہ پیسے لے کر ادا کرتا ہے، لہذا ڈاکے / ملازم کا ڈاک بھیجنے والے سے الگ سے معاوضے کا مطالبہ اور رقم وصول کرنا شرعی طور پر درست نہیں ہے۔

البتہ اگر ڈاکیا اسکے بغیر اپنی ذمہ داری ادا نہیں کرتا اور آپ کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو پھر دفعہ شر کے لیے معاوضہ دیا جاسکتا ہے، اگرچہ اسکا مطالبہ کرنا غلط ہے۔



اسی طرح اگر محکمہ اپنے ملازمین کو تنخواہ ادا نہیں کرتا تو یہ بھی محکمے کی کوتاہی ہے، جس کا ذمہ دار عوام کو نہیں ٹھہرایا جاسکتا، ہاں البتہ ڈاکیہ کو یہ اختیار ہے کہ وہ محکمے کی لاپرواہی کے سبب اس ذمہ داری سے استغفی دے دے، جس کا محکمے کی طرف سے اسے پابند قرار دیا گیا ہے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمین

مفتیان کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبدالستار حماد حفظہ اللہ فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ فضیلۃ الشیخ عبدالرحمان سامرودی حفظہ اللہ

لَجْنَةُ الْعُلَمَاءِ لِلْإِفْتَاءِ
ULAMA FATWA COUNCIL

لَجْنَةُ
الْعُلَمَاءِ
لِلْإِفْتَاءِ